فوری ریلیز کے لیے: 2023/30/1 **گورنر KATHY HOCHUL**

ICYMI: گورنر HOCHUL کا نیویارک ڈیلی نیوز میں بالمقابل اداریہ مضمون: آئیں کہ آج نصف شب کے حتمی وقت سے پہلے سوگوار خاندانوں کی مدد پر متفق ہوں

آج کے دن، سوگوار خاندانوں کے ایکٹ پر آج نصف شب کے حتمی وقت سے قبل عمل درآمد کے حوالے سے نیو یارک ڈیلی نیوز نے گورنر Kathy Hochul کا ایک بالمقابل اداریہ مضمون شائع کیا۔ Op-ed کا متن نیچے دستیاب ہے اور اسے یہاں آن لائن دیکھا جا سکتا ہے۔

موت واقع ہونے کی صورت میں، ابتداءً 1847 میں وضع کردہ نیو یارک کے نامناسب قانون میں ترمیم کے فوائد کے بارے میں متعدد بار گفتگو کی گئی ہے۔ آج کا قانون افراد کو کسی عزیز کے کھونے جانے کے جذباتی اثر کے لیے معاوضے کے بغیر معاشی اثر کے تحت پیمائش کردہ مالی نقصانات کی رقوم کو پا لینے میں مدد دیتا ہے۔

ایک ماں کی حیثت سے، میں جانتی ہوں کہ ہمارے بچے ہمارے لیے کس قدر قیمتی ہیں، اور مجھے معلوم ہے کہ کسی خاندان کے لیے یہ جاننا کس قدر حوصلہ شکن ہو سکتا ہے کہ نیو یارک کے قانون کی رُو سے ان کے بچے کی زندگی عمر میں نسبتاً بڑے اس شخص کی نسبت کم اہمیت کی حامل ہے جو کماتا ہے۔ مجھے اس بات کا بھی ادراک ہے کہ مذکورہ قانون اپنی موجود شکل میں، زندگیوں کی قیمت کا تعین کمائی کی صلاحیت کی بنیاد پر کرتا ہے، جس سے ساختی عدم مساوات اور نسل پرستی کے تاریخی اطوار کو تقویت ملتی ہے۔ یہ ہمارے نظامِ قانون میں موجود عدم انصاف کی متعدد صورتوں میں سے ایک ہے، لہٰذا ہمیں اس میں مطلوبہ ترمیم کے حوالے سے اہم کام کی انجام دہی کا عمل کبھی بھی ترک نہیں کرنا چاہیئے۔

میں نے تباہ کُن حادثات میں جانیں گنوا دینے والے بہت سے ایسے بچوں کے خاندانوں کی دردناک کہانیاں سُن رکھی ہیں، جو صرف انصاف چاہتے ہیں اور یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان کے بچے کی زندگی بھی قانون کی نظر میں کوئی اہمیت رکھتی ہے۔ اور میں ان سے بالکل متفق ہوں۔

سوال یہ ہے کہ کیسے۔ گزشتہ سال، مجلسِ قانون ساز کی جانب سے سوگوار خاندانوں کے ایکٹ کے نام سے ایک بِل منظور کیا گیا، جس میں موت کے حوالے سے رائج ناجائز طریقوں کی کُلی طور پر جانچ پڑتال کے عمل کی تعمیل کی جائے گی۔ اس کے نتیجے میں بینیفیشریز، نقصانات کے زمرہ جات، اور آئینی حدود میں نمایاں طور پر توسیع ہو گی۔

ماہرین نے اس حوالے سے خدشات کو اجاگر کیا ہے کہ اس ڈُوررس، توسیعی قانون کے غیر ارادی نتائج نمایاں ہوں گے۔ اس بات کو زیرِغور لانا معقول لگتا ہے کہ ڈرافٹ شدہ قانون سے پہلے سے صحت کی انشورنس کے بلند پریمیئمز میں مزید اضافہ ہو گا، جس سے ہماری معیشت کے متعدد شعبوں، بالخصوص ان ہسپتالوں کے اخراجات میں نمایاں اضافہ ہو گا جو تاحال عالمی وبا سے بحالی کے عمل میں ہیں اور اپنی ساکھ کو برقرار رکھنے کے حوالے سے مشکلات سے دوچار ہیں — نیز ان میں وہ پبلک ہسپتال بھی شامل ہیں جو پسماندہ کمیونٹیز کو خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ متعدد شعبوں اور افراد پر اثرانداز ہونے والے اس قانون سے قبل، نہ کہ بعد میں اس کے محتاط تجزیے سے اس مسئلے کے حل میں مدد ملے گی۔

قانون سازی کے سیشن کے بالکل اختتام پر منظور ہونے والا یہ بِل؛ مذکورہ بِل کمیٹی میں منظور کیا گیا اور اسمبلی و سینیٹ، دونوں نے ہی اسی دن اس کی مکمل حمایت کرتے ہوئے اس کے حق میں ووٹ دیا۔ کمی جس چیز کی تھی، وہ ان اہم تبدیلیوں کے باعث معیشت، چھوٹے کاروباروں، افراد اور ریاستی نگہداشتِ صحت کے پیچیدہ نظام پر پڑنے والے اثر کا سنجیدہ طور پر جائزہ لینا تھا۔

یہ ناقابلِ یقین طور پر جذباتی اور پیچیدہ مسئلہ ہونے کے ساتھ، ایک ایسا مسئلہ ہے جس سے فراست اور توازن کے ساتھ نمٹنا ضروری ہے: ہمارا نصب العین معیشت کو دباؤ کی صورتِ حال کی جانب دھکیلے بنا سوگوار خاندانوں کو انصاف کی فراہمی ہونا چاہیئے۔

میرا ماننا ہے کہ غیر منصفانہ طور پر اپنے پیاروں کو کھو دینے والے خاندانوں کو خاطرخواہ معاوضہ وصول کرنے کے قابل ہونا چاہیئے، اور اس سلسلے میں، میں درست نقطۂ توازن تک پہنچنے کے حل تلاش کرنے کے لیے ضروری کوششیں کرنے کی خواہاں ہوں۔ پہلے اقدام کے طور پر، میں نے مجلسِ قانون ساز کو یہ تجویز پیش کی کہ ہم قانون میں تبدیلی کرتے ہوئے ایک ایسے ورژن پر دستخط کر کے اسے قانون کی شکل دیں، جن سے حادثات میں بےدردی سے ہلاک ہونے والے بچوں کے والدین کو ان کے دِل دہلا دینے والے نقصان کے بامقصد احتساب کا مطالبہ کرنے کا موقع حاصل ہو جبکہ، وقتِ موجودہ میں بدعنوانی پر مبنی مزید مہنگے طبی دعویٰ جات سے نجات دلائی جائے۔

یہ تصور تسلیم کرتا ہے کہ موت واقع ہونے کی صورت میں غیرمناسب فریم ورک میں توسیع کو منظم، باضابطہ انداز سے تشکیل دیا جائے۔ اس سے ہمیں ڈیٹا کا جائزہ لینے اور نقصانات پر حدود کے خلاف ہماری ریاست کے منفرد آئینی امتناع جیسے پیچیدہ مسائل پر قابو پانے کا وقت فراہم ہو گا۔

مجلسِ قانون ساز کے متفق ہونے یا نہ ہونے سے قطع نظر ہمیں عملِ انصاف تک رسائی میں توسیع، نیو یارک میں موت واقع ہونے کی صورت میں غیرمناسب قانون میں تبدیلیاں لانے کے اثرات کا جائزہ لینے، عملی ڈیٹا اور دیگر ریاستوں کے تجربات کا تجزیہ کرنے کی جانب چند ابتدائی اقدامات اٹھانے چاہیئیں۔ اس سے ہمیں ان معلومات کے حصول کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی جن کا ہمارے پاس فی الوقت فقدان ہے، کیونکہ ہم قانون میں مزید نمایاں توسیعات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

چھوٹے کاروباروں، خاندانوں، ڈاکٹرز اور نرسز، پسماندہ کمیونٹیز کے اندر مشکلات کے شکار ہسپتالوں، اور بحیثیتِ مجموعی معیشت کے لیے ممکنہ تبدیلیوں کے نتیجے میں رُونما ہونے والے اثرات کو مکمل طور سمجھنا ہمارے لیے انتہائی ضروری ہے تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جا سکے کہ غیر مطلوب نتائج کا عکس اس کارِخیر پر نہ پڑے، جو ہم ان سوگوار خاندانوں کے لیے کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

میری انتظامیہ کی جانب سے ایک ماہ قبل پیش کی جانے والی منصفانہ تجویز سے اتفاق نہ ہونے کے سبب، آج نصف شب کو عملی کارروائی کرنے کے لیے حتمی وقت ختم ہونے کا خطرہ موجود ہے۔ اور یہ ان سوگوار خاندانوں کی مزید ایک اور تذلیل ہو گی جو انصاف کے لیے ہماری راہیں دیکھ رہے ہیں۔

میں مجلسِ قانون ساز سے یہ مطالبہ کرتی ہوں کہ وہ ٹھوس اقدامات میں پیش رفت کرنے میں میرا ساتھ دیں تاکہ حادثات کے باعث ہلاک ہونے والے ان بچوں کے والدین کے لیے بالآخر انصاف کے حصول کو ممکن بنایا جا سکے، جو اپنے بچوں کے چلے جانے کے غم سے نڈھال ہیں اور جنہیں گزشتہ 176 سال سے انصاف سے محروم رکھا گیا ہے۔

###

اضافی خبر یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418